GROWING TOMATOES FROM SEEDS

ٹماٹر کی کاشت

JAVERIA ASGHAR
AGRI TRIPLEIS |

Growing Tomatoes from Seeds

گھر میں ٹماٹر اُگائیے اور مہنگائی کو شکست دیجیے

وجہ فصلوں کی تباہی ہو یا ذخیرہ اندوزوں کی ہوس، سچ یہ ہے کہ سبزیوں کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافے نے نچلے و متوسط طبقوں کو ازحد متاثر کیا۔

ظاہر ہے،دس پندرہ ہزار روپے کمانے والا 200روپے کلو ٹماٹراور 100روپے کلو آلو خرید کر نہیں کھا سکتا۔ عام سبزیوں کی قیمتیں دن بہ دن بڑھ رہی ہیں۔اس مہنگائی کا ایک توڑ یہ ہے کہ اپنے گھرکم از کم روزمرہ استعمال کی سبزیاں مثلاً ٹماٹر، آلو، پیاز، گوبھی، دھنیا، پودینہ اگا لی جائیں۔ ان کا اگانا مشکل نہیں اور نہ ہی وسیع زمین کی ضرورت ہے، بس یہ عمل تجربہ اور محنت مانگتا ہے۔

Kitchen Gardening گھریلو کاشتکاری

گھریلو کاشت کاری انسان کو دو اہم فوائد دیتی ہے:

اول کم خرچ میں قیمتی سبزی میسّر آتی ہے۔
دوم وہ فارمی سبزیوں سے زیادہ غذائیت رکھتی ہیں۔

ٹماٹر سال بھر استعمال ہونے والی سبزی ہے اور بھر پورغذائیت کی وجہ سے سبزیوں میں اہم مقام رکھتی ہے۔ ٹماٹر میں

Vitamin A, C, Riboflavin, Niacin, Thiamin, Iron, Phosphorus

وافر مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔

Grow Tomatoes at Home

گھر میں ٹماٹر اگانے کا طریقہ

یہی فوائد مدنظر رکھ کر فی الوقت گھر میں ٹماٹر اگانے کا طریقہ کار پیش ہے۔

آب و ہوا Atmosphere

ٹماٹر کا پودا معتدل موسم میں پلتا بڑھتا ہے۔ اگر درجہ حرارت 32 سینٹی گریڈ سے زیادہ یا 10سینٹی گریڈ سے کم ہو جائے، تو وہ صحیح طرح پرورش نہیں پاتا۔ گرمی زیادہ ہو تو اس کا توڑ پودے کو زیادہ پانی دینا ہے۔ تاہم پودے کو زیادہ نمی سے بھی بچائیے۔ نمی اسے مختلف امراض کا نشانہ بنا ڈالتی ہے۔ یاد رہےنشونما پاتے پودے کو روزانہ کم ازکم چھ گھنٹے دھوپ کی ضرورت ہوتی ہے۔

صوبہ پنجاب اور سند ھ کے ہم وطن معتدل موسم والے مہینوں مثلاً اپریل مئی اور ستمبر میں ٹماٹر کے پودے لگا سکتے ہیں۔ یوں انھیں نشوونما پانے کی خاطر مناسب ماحول ملتا ہے۔

Tomato Varieties

ٹماٹر کی اقسام

ٹماٹر کی 7500سے زائد اقسام وجود میں آچکیں ہیں۔ پاکستان میں زیادہ تر

Roma Tomato, Mini-maker, F- M 9

کاشت کی جاتی ہیں۔

آپ اپنی پسند کی قسم کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

Method of Cultivation

اب آئیے اُگانے کے مرحلے کی طرف!

سب سے پہلے اس گملے ،ڈبے، برتن، کریٹ، بالٹی وغیرہ کا انتخاب کیجیے جس میں پودا اگانا مقصود ہو۔اسے کم از کم 8 انچ گہرا ہونا چاہیے۔ تاہم 16انچ گہرائی بہترین رہے گی۔ ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ ٹماٹر کا پودا پلاسٹک کے کسی ڈبے یا برتن میں لگائیے۔وجہ یہ کہ ایسا برتن گملے کے برعکس جلد نمی جذب نہیں کرتا اور خشک ہونے میں دیر لگاتا ہے اگر گملے میں سوراخ نہ ہوں تو چھوٹے چھوٹے چھ سات سوراخ کر دیجیے تاکہ مٹی میں پانی کھڑا نہ ہو۔جمع شدہ پانی پودے کو سڑا کر مار ڈالتا ہے۔تاہم سوراخ اتنے بڑے نہ ہوں کہ سارا پانی مٹی میں جذب ہوئے بغیر نکل جائے۔ اب ڈبا کھاد ملی مٹی سے بھر دیجیے۔پودے اگانے والی مٹی ہر نرسری سے مل جاتی ہے۔

Sowing

بیج بونے کا مرحلہ

ٹماٹر کی من پسند قسم کے بیج بڑی نرسریوں سے مل سکتے ہیں۔

ٹماٹر کا پودا خاصی نگہداشت مانگتا ہے۔ نشوونما پاتے ہوئے اسے کافی پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ پانی دینے کا وقت جاننے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ڈبے یا گملے میں انگلی ڈالئیے۔اگر دو انچ تک مٹی خشک ملے تو پودے کو پانی دیں۔

دوسری اہم بات یہ کہ بڑھتے پودے کو سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔لہذا جب پودا پرورش پانے لگے،تو ڈبے میں بانس یا ڈنڈا نصب کیجیے اور اسے اس کے ساتھ پودا نرمی سے باندھ دیجیے تاکہ وہ بلند ہو سکے۔

بانس مٹی میں گاڑتے ہوئے احتیاط کیجیے کہ وہ پودے کی جڑوں کو نقصان نہ پہنچائے۔
ٹماٹر کا پودا آٹھ فٹ تک بلند ہو سکتا ہے۔

تیسری بات یہ کہ بڑھتے پودے کو خاصی غذائیت بھی درکار ہوتی ہے۔سو بہتر ہے کہ ہفتہ دس دن بعد ڈبے میں مناسب کھاد ڈال دیں۔یوں پودا تیزی سے نشوونما پائے گا۔

بڑھتے پودے کے جو پتے زرد ہو جائیں،انھیں توڑ ڈالئیے۔نیز بالائی شاخوں کو چھوڑ کر نیچے اگر ٹہنیاں نکلیں،تو انھیں بھی کاٹ دیں۔یوں پودے کے مرکزی تنے کو زیادہ غذائیت ملتی ہے اور وہ جلد بڑا ہوتا ہے۔

ٹماٹر کی قسم کے لحاظ سے پودے پر تین تا پانچ ماہ میں پھول نکل آتے ہیں۔چونکہ پودے پہ Pollination سے پھل لگتا ہے،لہٰذا بہتر ہے کہ پھول نکلنے کے بعد تین چار بار ڈبے کو ذرا زور سے ہلا دیں،تاکہ پھولوں کے نر و مادہ حصّے مل جائیں۔ پھول نکلنے کے بعد پودے کو پانی دینا کم کر دیں۔بعض ماہرین کہتے ہیں کہ ایک ہفتے تک صرف صبح ایک گلاس پانی دیں۔جب پھول پہ پھل نمودار ہوں،تو تب موسم کے اعتبار سے پانی دیجیے۔

تین سے چار ماہ میں پودہ ٹماٹر دینا شروع کردیتا ہے۔